VK 01753

محترم مفتی صاحب

السلام و علیکم

عرض یہ ہے کہ میرا نام عدنان احمد ہے اور میرا تعلق ایک کھانے پینے کی اشیاء بنانے والی ایک کمپنی سے ہے میں وہاں گزشتہ ۴½ سال سے ملازمت کر رہا ہوں۔

دو ہفتے پہلے ہماری کمپنی نے اسلام آباد میں اپنی ایک کانفرنس منعقد کی اور ۱۲ افراد کے ٹرین کے ٹکٹ مجھے ہمارے کراچی آفس بھجوا دیے ان ٹکٹوں کی مالیت تقریباً چھیاسٹھ ہزار (66,000) روپے تھی۔ یہ ٹکٹ مجھ سمیت ۱۲ افراد کیلئے تھے یہ ۱۲ برتھیں تین ٹکٹ پر print تھے جسکا نقشہ یہ تھا

12 = 6 + 3 + 3

میں نے ایک ٹکٹ جس پر تین برتھوں کے نمبر درج تھے ایک اپنے موجود ساتھی کو دے دیے اور بقیہ دو ٹکٹ جن پر ۹ برتھوں کے نمبر درج تھے ساتھیوں کی غیر موجودگی کی وجہ سے اپنے پاس رکھ لیے کیونکہ آٹھوں نے کینٹ اسٹیشن پر ہی ملنا تھا۔

(ٹرین کی روانگی) میں کینٹ اسٹیشن کیلئے اپنے گھر سے تقریباً 1½ گھنٹہ قبل روانہ ہوا۔ میرے گھر سے کینٹ اسٹیشن کا راستہ تقریباً ۳۰ سے ۴۰ منٹ کا ہے۔

دار الافتاء

اسطرح میں ٹرین کی روانگی سے پون گھنٹہ - ایک گھنٹہ قبل اسٹیشن پہنچ جاتا مگر راستے میں تین جگہ غیر متوقع شدید ٹریفک جام کی وجہ سے ٹرین کی روانگی کے ٹائم تک کینٹ اسٹیشن نہ پہنچ سکا اور ٹرین اپنے ٹائم پر روانہ ہو گئی۔

چونکہ میں اپنے ساتھیوں کو ٹکٹ کی کاپیاں email کر چکا تھا اسلئے کینٹ اسٹیشن پر پہنچنے والے میرے ساتھیوں کے پاس ٹکٹ کی scan copy موجود تھی مگر ٹرین انتظامیہ نے آن ٹکٹ کی کاپیوں کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور ہمارے ساتھیوں کو نئے ٹکٹ کے پیسے دیئے بغیر ٹرین میں سوار ہونے سے روک دیا۔ بحالت مجبوری ہمارے ساتھیوں نے دوبارہ پیسے دیکر نئے ٹکٹ بنوائے۔

چونکہ ہمارے ضائع ہونے والے ٹکٹ ٹریول ایجنٹ کے شناختی کارڈ پر بنے ہوئے تھے لہذا ہم ٹرین کے ٹکٹ بھی واپس نہیں کرا سکے اسکے علاوہ رات ہونے کی وجہ سے ٹکٹ واپسی کے آفس بھی بند ہو چکے تھے۔

(میرے ٹکٹ کے علاوہ ۱۱ ٹکٹ)

اب پوچھنا یہ ہے کہ چونکہ ہماری کمپنی نے مجھے سارے ٹکٹ کا مجھے مالک نہیں بنایا تھا اور وہ ٹکٹ میرے استعمال کیلئے نہیں دیئے تھے بلکہ وہ مجھے ساتھیوں کو دینے کیلئے دیے تھے جو کہ میں راستہ کی رکاوٹوں کی وجہ سے ساتھیوں کو مقررہ وقت تک نہ پہنچا سکا

اب چونکہ یہ ٹریفک جام غیر متوقع تھا اور شدید تھا
اور جیسا ~~کہ~~ کمپنی نے مجھے (میرے علاوہ بقیا ۱۱ ٹکٹ) ساتھیوں
کو پہچانے کیلئے امین بنایا تھا۔

لہٰذا مجھے یہ بتایا جائے کہ یہ ٹکٹوں کا نقصان
مجھے برداشت کرنا چاہیے یا مجھ امانت کے ضائع
ہونے کی وجہ سے ہماری کمپنی کو اخلاقی طور پر
برداشت کرنا چاہیے۔

چونکہ کمپنی نے محض اپنے نمائندوں کو Motivate
کرنے کیلئے لاکھوں روپے خرچ کیے لہٰذا جو نقصان
بتایا ۹ ٹکٹ کا تھا جوکہ تقریباً ۵۰۰۰ روپے بنتا ہے
وہ کمپنی کو برداشت کرنا چاہیے یہ مجھ مجھے اپنی ڈیڑھ
دو مہینے کی مکمل تنخواہ سے اس نقصان کو برداشت
کرنا چاہیے۔

یہاں ایک دو بات کی مزید وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ
(1) ٹرین کی انتظامیہ کے مطابق تقریباً آدھی ٹرین کے
مسافر ٹریفک جام کی وجہ سے مقررہ وقت تک نہ پہنچ سکے
(۲) تین میں سے ایک ٹکٹ جسبیر تین برتھوں کے نمبر درج
تھے جوکہ میں نے اپنے ایک موجود ساتھی کو پہلے ہی دے دیا تھا
وہ استعمال ہو گیا تھا اور ضائع ہونے سے بچ گیا تھا۔

جواب کا طالب: محمد نان احمد

R-2 Row-J, Block 1 Kaneez Fatima Road Society Gulshan-e-Iqbal Scheme-33 Karachi

فون نمبر: 0336-2424118 ای میل: Ad.Ahmed@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

آپ کمپنی کی طرف سے ٹکٹ پہنچانے کے وکیل تھے، اور وکیل امین ہوتا ہے۔ اگر اس کی غفلت کے بغیر نقصان ہوجائے تو وہ ضامن نہیں ہوتا۔ لہٰذا صورت مسئولہ میں اگر آپ اپنے گھر سے اتنا پہلے نکلے تھے کہ بآسانی سٹیشن پہنچ سکتے تھے، لیکن غیر متوقع طور پر ٹریفک جام کی وجہ سے ٹرین تک نہ پہنچ سکے اور ٹکٹ ضائع ہوگئے تو اس کا ضمان آپ پر واجب نہیں ہے۔ کمپنی کو چاہیئے کہ وہ یہ نقصان برداشت کرے۔

واللہ اعلم بالصواب

(سید حسین احمد)

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۸ ذوالقعدہ ۱۴۳۷ھ

یکم ستمبر ۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ

مفتی

دار الافتاء